بسم اللہ الرحمن الرحیم

تمام تعریفات اللہ تعالیٰ کیلیئے ہیں ہم اُسی کی حمد و ثناء بیان کرتے ہیں، اُسی سے مدد طلب کرتے ہیں اور اُسی سے بخشش کا سوال کرتے ہیں۔ ہم اُسی پر ایمان لاتے اور اُسی پر توکل کرتے ہیں اور ہم اپنی جانوں کے شر اور اپنے برے اعمال سے اللہ تعالیٰ کی پناہ پکڑتے ہیں؛ جسے اللہ تعالیٰ ہدایت دے دے اسے کوئی گمراہ نہیں کرسکتا اور جسے اللہ گمراہ کردے اسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

أعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْم

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقِيتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوا وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ (٤٥) وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَنَازَعُوا فَتَفْشَلُوا وَتَذْهَبَ رِيحُكُمْ وَاصْبِرُوا إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ﴾ [سورة الأنفال: ٤٥-٤٦].

"اے ایمان والو! جب تم کسی مخالف فوج سے بھڑ جاؤ تو ثابت قدم رہو اور بکثرت اللہ کو یاد کرو تاکہ تمہیں کامیابی حاصل ہو۔ اور اللہ اور اسکے رسول ﷺ کی فرماں برداری کرتے رہو آپس میں اختلاف نہ کرو ورنہ بزدل ہو جاؤ گے اور تمھاری ہوا اکھڑ جائے گی اور صبر کرو، یقیناً اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔" (سورۃ الانفال: ۴۵-۴۶)

تمام تعریفات اس اللہ کیلئے ہیں کہ جس نے امتِ اسلامیہ پر کئی سالوں کے بعد دوبارہ خلافت کی نعمت کا اس طرح احسان کیا کہ مسلمان اس خلافت کی طرف دوڑنے لگے۔۔ اسی طرح امت پر ابو بکر الحسینی القریشی حفظہ اللہ کو ایسا خلیفہ بنا کر احسان کیا کہ جن میں خلافت کی تمام شروط پائی جاتی ہیں لہذا امت پر اس خلیفہ کی بیعت اور سمع واطاعت واجب ہے۔

الحمدللہ کہ مسلمان بیدار ہو چکے ہیں۔ اب وہ ہرگز ذلّت کو برداشت نہیں کریں گے، جہاد کی فرضیت ان پر پہلے سے زیادہ واضح ہو گئی ہے اور وہ اتحاد اور اجتماعیت کی اہمیت کو محسوس کر رہے ہیں۔ پس انہی وجوہات کی بناء پر طاغوتی حکومتوں کو ان خطرات کا احساس ہے اور جلد ہی یہ امت طاغوتی حکومتوں سے ان تمام مظالم کا بدلہ لے گی۔

میں ولایتِ خراسان میں خلافت کی بیعت کرنے والے اُن بھائیوں کو ایک بڑی فتح کی خوشخبری سنانا چاہتا ہوں جنہوں نے اپنی ہر طرح کی کوششوں سے اُن دستوں کو شکست سے دوچار کیا جو ولایتِ خراسان اور خلافت کو تباہ کرنے کا سوچ رہے تھے۔ چنانچہ دشمن مغلوب ہوا اور اللہ کے حکم سے ذلیل ورسوا ہو کر پلٹ گیا اور جنہوں نے پاکستانی انٹیلی جنس ادارے آئی ایس آئی کے حکم کی تعمیل کرتے ہوئے مجاہدین کو دھوکہ دیا تو ان کو بھی اللہ نے شکست کا داغ لگایا اور ذلّت ان کا مقدر بنادی چنانچہ وہ اللہ کے حکم سے پیٹھ دکھا کر بھاگ نکلے۔

اس فتح پر آپ سب خوش ہو جایئے اور ہر مجاہد کو چاہیئے کہ وہ اللہ تعالیٰ کا تقوی اختیار کرے، خواہ تنہائی میں ہو یا محفل میں۔ آپ لوگ شریعت کا نفاذ کرنے کیلئے تیار ہو جائیں اور اپنی ذات، بستی اور گھر سے اس کا آغاز کریں اور ہر شخص اللہ کی مدد و نصرت کے حصول کے اسباب اختیار کرے۔ یقیناً اللہ عزّ و جلّ کی مدد آپ کے پاس آچکی ہے اور آپ کو پتا چل گیا ہے کہ اللہ کا دشمن بھاگ نکلا ہے۔ میں آج بتاریخ ۱۴ شوال آپ سے مخاطب ہوں۔

وہ لوگ جنہوں نے طواغیت کی نصرت کا بیڑا اٹھایا تھا تو مجاہدین اُن کے علاقوں میں پہنچ کر انہیں دوبارہ فتح کر چکے ہیں اور اِن علاقوں میں شریعت کا دوبارہ نفاذ کر دیا گیا ہے جبکہ اہلِ علاقہ نے شریعت کو معطل کر رکھا تھا۔

لہذا اِس نعمت پر اللہ عزّ وجلّ کا شکر ادا کریں اور اللہ عزّ وجلّ کا تقرب حاصل کرنے کیلئے اُسی کی عبادت کریں اور اُسی سے دعائیں کریں۔ یقیناً اللہ کی مدد و نصرت ہمارا ہی مقدر ہے اور ان شاء اللہ، اللہ عزّ وجلّ اِن طواغیت کو شکست سے ہمکنار کرے گا۔

ہم ولایتِ خُراسان کے باسیوں سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ خلیفہ کی بیعت کریں اور خلافت کے قافلے میں شمولیت اختیار کریں کیونکہ خلیفہ کی بیعت ایک شرعی واجب ہے۔ اِسی طرح ہم ہر موحد سے بھی مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ خلیفہ کی بیعت کرے۔ اِسی طرح ہر وہ شخص اور جماعت کہ جس نے جہاد و قتال کیا اور اپنے خون سے اس لئے قربانیاں دیں کہ خلافت کا قیام ممکن ہو سکے ہم اسے بھی دعوت دیتے ہیں کہ قافلہ خلافت میں شامل ہو جائے۔ جن لوگوں نے جہاد کا نتیجہ دیکھ لیا ہے وہ تو خلافت کے قافلے میں شامل ہو گئے لیکن وہ مجاہد جنہوں نے ابھی تک بیعت نہیں کی ہے تو میں انہیں وصیت کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کا تقوی اختیار کریں کتاب اللہ و سنت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کریں اور اس مسئلہ میں شرعی دلائل اور اقوال مجتہدین کو پڑھیں تا کہ انہیں خلافت و خلیفہ کی اہمیت کا اندازہ ہو سکے کسی مسلمان کیلئے جائز نہیں ہے کہ وہ خلیفہ کی بیعت کئے بغیر زندگی گزارے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"من مات وليس في عنقه بيعة مات ميتة جاهلية-"(صحيح مسلم)

"جو اس حال میں مرا کہ اسکی گردن میں بیعت کا قلادہ نہیں تھا تو وہ جاہلیت کی موت مرا۔" (صحیح مسلم)

غور کیجئے کہیں آپ کی موت جاہلیت کی موت نہ بن جائے۔

مسلمانوں کا خون اسی خلافت کے قیام کیلئے بہتا رہا اور آج یہ قائم ہو چکی ہے تو اِس خلافت کی اہمیت کو پہچانیے اور یاد رکھیے کہ اس خلافت کی مدد آپ پر فرض ہے۔

میں تمام تنظیموں کو خلیفہ کی بیعت اور کتاب اللہ و سنّت نبوی صلی اللہ علیہ وسلّم کی طرف سبقت لے جانے کی دعوت دیتا ہوں اور کہتا ہوں کہ اس مسئلے کے بارے میں علماء و مشایخ سے جا کر پوچھیے کہ کیا اعلانِ خلافت کے بعد ان تنظیموں کی کوئی حیثیت باقی رہتی ہے؟ یقیناً خلافت کے قیام کے بعد اِن تنظیموں میں شامل رہنا جائز نہیں ہے۔ اے مشایخ! آپ خود بھی

اپنے پیروکاروں کو سمجھائیں۔ میں اِن تنظیموں کے کارکنان کو بھی وصیت کرتا ہوں کہ اپنے امراء کی خلاف شرع تاویلات سے دھوکہ نہ کھائیں۔ آپ پر اَدلّٰہ شرعیہ کی طرف رجوع کرنا فرض ہے۔

ہم تمام تنظیموں سے کہتے ہیں کہ خلافت کے دروازے ہر ایک کیلئے کھلے ہیں۔ اُصولِ خلافت کو پیش نظر رکھتے ہوئے بیعت کی طرف لپکیں۔ یہ بیعت شرعی اصولوں کے مطابق ہے، اس میں کوئی شرعی مخالفت نہیں۔ خلافت تمام مسلمانوں کو جمع کر کے ایک لڑی میں پروتی ہے۔ مسلمان ایک صف میں جمع ہو کر متحد ہو جائیں تو آپ مسلمانوں کی قوت اور عظمت کو حقیقی معنی میں دیکھیں گے اور کفار شکست خوردہ اور ذلّت کی تصویر بنے پھریں گے اور اُن کیلئے اسکے علاوہ کوئی چارہ نہ ہو گا کہ یا ایمان لے آئیں یا جزیہ دیں یا جنگ کیلئے تیار ہو جائیں۔

ہم تمام جماعتوں کو مخاطب کرتے ہوئے یہ پیغام بھیجتے ہیں کہ وہ خلافت کے قافلے میں سوار ہو جائیں کیونکہ اِن تنظیموں نے ہم سے نہ کوئی رابطہ کیا ہے اور نہ ہی رسمی طور پر بیعت کا اعلان۔ ہم اِن جماعتوں کے اُمراء اور کارکنان سے امید رکھتے ہیں کہ وہ خلافت کی بیعت کر لیں گے۔ ہمیں نہیں پتا کہ تم کیا چاہتے ہو؟ خلافت تو قائم ہو چکی ہے تو کیا ابھی وہ وقت نہیں آیا کہ تم خلافت و خلیفہ کی بیعت کرو، اُس کی نصرت و پشتیبانی کرو۔ دیکھو اپنی جماعتوں کو طاغوت نہ بنالینا کہ اِن جماعتوں کے اُمراء اور کارکنان اللہ عزّ وجلّ کے سامنے مسئوول ہوں گے۔ اے کارکنو! تم اللہ عزّ وجلّ کی نافرمانی میں اپنے اُمراء کی بات نہ ماننا، وہ اپنے اعمال کے جوابدہ ہیں اور تم اپنے اعمال کے۔ جب تم میدانِ جہاد میں کافر کو قتل یا زخمی کرتے ہو یا خود قربانی دیتے ہو تو یہ اپنے امیر یا کسی کے شخصی مقاصد کیلئے نہیں بلکہ اللہ کیلئے دیتے ہو لہذا تمھیں چاہیے کہ تمہاری قربانی خلافت کیلئے ہو جو کہ قائم ہو چکی۔ ہمارے دروازے ولایتِ خراسان میں تمام مجاہدین کیلئے کھلے ہیں۔ اِس بیعت کی فرضیت ہر مسلمان پر ہے۔ پس اسکا فیصلہ اپنے امراء پر نہ چھوڑ دینا۔ یہ نہ کہنا کہ فلاں جماعت کے امیر نے ابھی تک بیعت نہیں کی میں بھی نہیں کرتا، ہمارے شیخ نے نہیں کی تو میں بھی نہیں کرتا۔ یہ نجات کی راہ نہیں ہے بلکہ تم پر خلیفہ کی بیعت واجب ہے۔ خلیفہ تمام مسلمانوں کا ہوا کرتا ہے اس خلافت میں کوئی مذہبی تعصب نہیں ہے۔ خلافت حنفی، مالکی، شافعی، اہلِ حدیث اور اہل ظاہر سب کو اپنے اندر سموتی ہے۔ خلافت تمام مسلمانوں کیلئے وسیع ہوا کرتی ہے۔ جیسا کہ پہلے کی خلافتیں تھیں۔ فروعی مسائل میں اختلاف، خلیفہ کی بیعت کرنے میں مانع نہیں۔ یہ فروعی مسائل ماضی میں بھی پائے جاتے

تھے، اسکے باوجود خلیفۃ المسلمین ایک ہی ہوتا تھا۔ خلافت کا حکم تمام مسلمانوں میں مشترک ہے اور مختلف مذاہب میں اس معاملے میں کوئی اختلاف نہیں ہے۔ سب پر ہی خلیفۃ المسلمین کی اطاعت واجب ہے۔ ہمارا عقیدہ ، اہلِ سنت والجماعت کا عقیدہ ہے اور یہی عقیدہ خلیفۃ المسلمین کا عقیدہ ہے۔

ایسے ہی میں ولایتِ خراسان میں بسنے والے مختلف فنون کے ماہرین، انجینیئر، ڈاکٹر اور علماء و مشائخ کو مخاطب کرتے ہوئے دعوت دیتا ہوں کہ وہ بھی قافلہِ خلافت میں شامل ہو جائیں اور خلافتِ اسلامیہ کیلئے کام کریں، اس کا دفاع کریں اور اِس کی سرزمین پر رہتے ہوئے خدمات انجام دیں۔ یاد رکھیں کہ بیعت کرنا آپ پر بھی فرض ہے۔ آج سے پہلے آپ لوگ مملکتِ کفر میں کام کرتے رہے اور اب خلافت قائم ہو چکی لہذا خلافت کی طرف لپکیں اور اس کی نصرت کریں کیونکہ ہم ہر مہارت رکھنے والے عالم، ڈاکٹر اور انجینیئروں کے ضرورت مند ہیں، خواہ اس کی مہارت کم ہو یا زیادہ۔ ہم اُن کیلئے ہر وہ چیز مہیا کریں گے جس کی اُن کو ضرورت ہو گی۔ ہم اپنی استطاعت کے مطابق اُن کی مدد و عزت و اکرام کریں گے۔ یہ ملک و خلافت تمام مسلمانوں کا ہے اور الحمدللہ کہ ہمارے پاس کئی مختلف ماہرین پہنچ چکے ہیں۔ یہ مملکت روز بروز پہلے سے زیادہ مضبوط اور وسیع ہوتی جا رہی ہے اور جلد ہی اسکی عمارت مکمل ہو جائے گی۔ یقیناً یہ راستہ کانٹوں اور پریشانیوں سے پُر ہے، اگر آپ ہمارے ساتھ شامل ہونا چاہتے ہیں تو یقین رکھیں، اللہ سبحانہ و تعالیٰ ہرگز آپ کو رسوا نہ کرے گا۔ ہم جلد ہی اپنے تمام شہداء، زخمیوں اور یتیموں کا انتقام لیں گے۔ خاص طور پر شیخ مقبول، گل زمان فاتح، جہادیار اور اُن کے تمام ساتھیوں کا رحمہم اللہ۔ یہ انتقام خصوصی طور پر پاکستانی و افغانی مرتد حکومتوں سے لیا جائے گا اور ان شاء اللہ یہ اس انتقام کا مزہ خوب چکھیں گے۔

ایسے ہی ہم ولایتِ خراسان اور اس کے ارد گرد کے طواغیت کی قید میں موجود اپنے قیدی بھائیوں کو خوشخبری سناتے ہیں کہ چونکہ یہ خلافت آپ کی بابرکت کاوشوں کا نتیجہ اور پھل ہے، لہذا خوش ہو جائیں اور خیر کی امید رکھیں۔ جلد ہی ہم اِن طواغیت سے آپکا دگنا چگنا بدلہ لیں گے۔ ہم خراسان اور ارد گرد کے علاقوں میں طواغیت کی جیلوں میں قید اپنے کسی ایک بھی قیدی بھائی کو ہرگز نہیں بھولیں گے۔ ہمارے قیدی ہمارے ذہنوں میں ہیں۔ یاد رکھیں آپ کی تمام کاوشیں خلافتِ

اسلامیہ کے قیام کیلئے تھیں۔ بہت سارے قیدی بھائیوں نے خلیفۃ المسلمین کی بیعت کا پیغام طواغیت کی جیلوں سے بھیجا ہے اور انہوں نے ہم سے اِس خلافت کے متعلق رابطہ بھی کیا ہے۔

اے ہمارے قیدی بھائیو:

میں آپ کو وصیت کرتا ہوں کہ آپ اِن جیلوں میں اپنی ساری کوششیں خلیفۃ المسلمین کی بیعت کی دعوت دینے میں صرف کریں اور بقدر استطاعت اپنے قیدی بھائیوں کو خلیفہ کی بیعت پر ابھاریں۔ یقیناً آپ اپنے ہدف کو پہنچ چکے ہیں جو کہ خلافت کا قیام تھا۔ جتنے بھی مصائب اور مشکلات آپ نے جھیلیں وہ سب قیام خلافت کیلئے تھیں۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اس کا اجر آخرت میں دے گا ان شاء اللہ۔

خوش ہو جائیں اور مطمئن رہیں کہ افواجِ خلافت جلد ہی ان طواغیت سے ایک ایک قیدی بھائی کا بدلہ لیں گیں اور پاکستانی و افغانی مرتد حکومتوں میں شامل ہر ظالم و سرکش سے حساب لیں گی۔ اب ہر سرکش و ظالم کے محاسبے کا وقت آگیا ہے تو خوش ہو جائیں اور خیر کی امید رکھیں اور اللہ تعالیٰ سے تمام مسلمانوں خاص طور پر یتیموں کیلئے دعائیں کریں۔ اپنے خلیفہ اور مسلمانوں کے اتحاد کیلئے دعائیں کریں کیونکہ آپ قید میں ہیں اور اللہ تعالیٰ آپکی دعائیں ضرور قبول کرے گا۔

مسلمان اب بیدار ہوگئے ہیں۔ خلافت کے قیام کا ہدف اللہ کی زمین پر اللہ کے نظام کا قیام ہے اور یہ کام خلیفہ کی موجودگی کے بغیر ممکن نہیں۔ جس بھی زمین کے ٹکڑے پر اللہ نے ہمیں قبضہ دیا ہم نے وہاں پر اللہ تعالیٰ کی شریعت کو نافذ کیا ہے اور ہم باذن اللہ تمام شبہات و اعتراضات کا جواب دینے اور اللہ کی شریعت سے فیصلہ لینے کیلئے تیار ہیں تو وہ لوگ جو آئی ایس آئی کے اشاروں پر ہم سے لڑ رہے ہیں ہم انہیں کتاب اللہ و شریعت کی طرف رجوع کرنے کی دعوت دیتے ہیں۔ خلافت کے امراء اور افراد اللہ کی شریعت سے فیصلہ کرانے کیلئے تیار ہیں۔

آخر میں، میں کہتا ہوں کہ اے ولایتِ خراسان میں موجود مجاہدو! خوش ہو جاؤ اور خیر کی امید رکھو کیونکہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے نصرت ہماری ہی حلیف ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقِيتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوا وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ﴾ [سورة الأنفال: ٤٥].

"اے ایمان والو! جب تم کسی مخالف فوج سے بھڑ جاؤ تو ثابت قدم رہو اور بکثرت اللہ کو یاد کرو تاکہ تمہیں کامیابی حاصل ہو۔"(سورۃ الانفال:۴۵)

پس اے مجاہدو، دُشمن سے جنگ کے وقت، محاذوں پر رباط کے وقت اور معسکرات میں اللہ کا بکثرت ذکر کیا کریں۔ فضول باتوں اور کاموں سے اجتناب کریں۔ دولتِ اسلامیہ کے متعلق اڑائی جانے والی افواہوں پر توجہ نہ دیں۔ دشمن سے مڈبھیڑ کے وقت اللہ کا کثرت سے ذکر کیا کریں۔ نیز اللہ تعالیٰ نے ہمیں اپنی اور اپنے رسول کی اطاعت اور اختلافات سے بچنے کا حکم دیا ہے۔ اختلافات کی وجہ سے آپکی قوت ٹوٹ جائے گی۔ میں آپ سے امید رکھتا ہوں کہ آپ محاذوں پر ثابت قدم رہیں گے۔ تمام طواغیت کے مقابلے میں ڈٹے رہیں۔ اپنی صفوں کو اچھی طر مضبوط کرلیں۔ اپنے محاذوں پر کھڑے رہیں۔ اپنی حفاظت کیلئے اسلحہ تیار رکھیں اور اللہ کے دشمنوں سے قتال کریں۔ ان کو ایسی چوٹ لگائیں کہ ان کے پچھلے ان کو دیکھ کر عبرت حاصل کریں اور نصیحت پر کان دھریں۔

پس ہم ان طواغیت کے خلاف لڑتے ہیں تاکہ اپنے رب کو راضی کریں اس کے علاوہ ہمارا کوئی اور ہدف نہیں ہے۔ ہم اللہ کی شریعت کا قیام چاہتے ہیں اور یہ طواغیت اللہ کی شریعت سے بغاوت اور اعراض کر چکے ہیں۔ آپکے لیے جائز نہیں کہ فضول باتوں میں پڑ جائیں اور نہ کسی مجاہد کو وائرلیس پر کسی مرتد سے لایعنی بحث کرکے وقت ضائع کرنے کی ضرورت ہے۔ میں آپ کو ان کاموں کی اجازت نہیں دیتا اور نہ ہی کسی ایسے کام کی اجازت دیتا ہوں کہ جو شریعت اسلامیہ کے خلاف ہو کیونکہ دشمن تو یہی چاہتا ہے کہ ہم فضول کاموں میں الجھ جائیں لہذا آپ صرف اللہ عزّوجلّ کی شریعت کو تھامے رکھیں۔

وآخر دعوانا ان الحمد للہ ربّ العالمین.